روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 7 فروری 2012ء 14 ربیع الاول 1433 ہجری 7 تبلیغ 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 32

معزز کون ہے

اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔

(سورۃ الحجرات :14)

حقیقی تقویٰ کے ساتھ جاہلیت کبھی جمع نہیں ہوسکتی۔ حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتا ہے

متقی کیلئے نیکیوں میں ترقی اور خدا سے سچا تعلق پیدا کرنا ضروری ہے

ہماری سوچوں کا محور خدا کی رضا ہونا چاہئے ، اللہ تعالیٰ کی صفات اختیار کرنے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 3 فروری 2012ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 فروری 2012ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النحل آیت 129 کی تلاوت کی جس کا ترجمہ یوں ہے کہ یقیناً اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور وہ جو احسان کرنے والے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ تقویٰ وہ بنیادی چیز ہے جو خدا تعالیٰ کا قرب دلاتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی ربوبیت اور رحمانیت متقیوں اور دنیا داروں کے لئے یکساں ہے لیکن اللہ تعالیٰ مومن متقی کی کوشش کو زیادہ پھل لگاتا ہے۔ مومن کیلئے اس مادی دنیا کے علاوہ ایک روحانی دنیا ہے جس کے فائدے اور لذات دنیا والوں کو نظر نہیں آتیں اور نہ آسکتی ہیں۔ اس زمانے میں خدا تعالیٰ سے سچا تعلق جوڑنے کا طریق اور اسلوب ہمیں حضرت مسیح موعود نے سکھایا ہے۔ بہت سے احمدی اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کا تجربہ رکھتے ہیں۔ پس اگر انسان تقویٰ پر قائم رہے تو اس دنیا کے انعامات بھی حاصل ہوں گے اور اخروی زندگی کے بھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اعمال صالحہ بجالانے والے متقی ہیں۔ متقی کے لئے ہر چھوٹے بڑے گناہ سے بچنا اور نیکیوں اور اعلیٰ اخلاق میں ترقی کرنا ضروری ہے۔ پھر خدا تعالیٰ سے سچا وفا کا تعلق پیدا کرنا بھی ضروری ہے۔ پھر فرمایا کہ محسن وہ ہیں جو دوسروں کیلئے درد رکھتے ہوئے ان کی خدمت پر ہر وقت تیار رہے۔ پس اس جذبے کے تحت ہمیں انسانیت کی خدمت کرنی چاہئے۔ حضور انور نے افریقہ میں جذبہ خدمت کے تحت احمدیوں کی انسانی ہمدردی میں کی جانے والی خدمات کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا کہ جو لوگ خدمت کر رہے ہیں، نیک سلوک کر رہے ہیں، اپنے علم اور عمل سے دوسروں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں صرف خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی خاطر تو یہ وہ لوگ ہیں جو متقی بھی اور محسن بھی ہیں اور انہی لوگوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی معیت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا میں فساد برپا ہونے اور افراتفری کی وجہ تقویٰ سے دوری، حقوق غصب کرنے، حقوق کی تلفی، حق اور انصاف کو قائم نہ کرنا ہے۔ اگر آج حکومتیں اور عوام اپنے اپنے حقوق انصاف اور تقویٰ کے ساتھ ادا کرنے والے ہوں تو دنیا سے بھوک وافلاس اور فسادات ختم ہوسکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کا کام ہے کہ تقویٰ پر چلتے ہوئے اور محسنین میں شامل ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے قرب کے نظارے دیکھنے کی کوشش کرے اور یہی ایک صورت ہے جس سے ہم اپنی اصلاح کرنے والے بھی ہوسکتے ہیں اور معاشرے کو بھی محدود دائرے میں فساد سے بچا سکتے ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات اپنی استعدادوں کے مطابق اختیار کرنے کی کوشش کریں۔ حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں تو یہ دنیا کی نعمتیں ہماری خادم بن جائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری سوچوں کا محور خدا تعالیٰ کی رضا ہونا چاہئے، کلیتہً جب ایک مومن متقی بندہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سپرد کر دیتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ خود اس کا متکفل ہو جاتا ہے، اس کے تمام غم ختم ہو جاتے ہیں، اس کی تمام فکریں اور خوف بے حیثیت ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اس معیار کو حاصل کرکے خود بھی فیض پائیں اور دوسروں تک بھی فیض پہنچانے والے ہوں۔ حضور انور نے آخر پر مکرم محمد عامر صاحب ڈسپنسر آف ہرنائی بلوچستان کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیئے جانے پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مرحوم کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

نماز باجماعت کی غرض وحدت ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''نماز میں جو جماعت کا زیادہ ثواب رکھا ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر اس وحدت کو عملی رنگ میں لانے کی یہاں تک ہدایت اور تاکید ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کرسکیں وہ تمیز جس سے خودی اور خود غرضی پیدا ہوتی ہے نہ رہے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ انسان میں یہ قوت ہے کہ وہ دوسرے کے انوار کو جذب کرتا ہے۔ پھر اسی وحدت کے لئے حکم ہے کہ روزانہ نمازیں محلّہ کی (۔) میں اور ہفتہ کے بعد شہر کی (۔) میں اور پھر سال کے بعد عیدگاہ میں جمع ہوں۔ اور کل زمین کے (۔) سال میں ایک مرتبہ بیت اللہ میں اکٹھے ہوں۔ ان تمام احکام کی غرض وہی وحدت ہے۔''

(لیکچر لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 281)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت کارکنان درجہ چہارم

جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ میں درجہ چہارم (چوکیدار) کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست دہندہ کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایسے خواہشمند افراد جو خدمت سلسلہ کا شوق رکھتے ہیں، اپنی درخواستیں امیر/ پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ دفتر وکالت دیوان میں جمع کروا دیں۔ درخواست کے ہمراہ شناختی کارڈ اور سند میٹرک کی تصدیق شدہ کاپی اور ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر بھی جمع کروادیں۔ چوکیدار کیلئے ریٹائرڈ فوجیوں کو ترجیح دی جائے گی۔

فون نمبر: 047-6213563

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مشعل راہ

والدین سے حسن سلوک کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 19 مارچ 2004ء میں فرماتے ہیں۔

والدین کے احسان کو قدر کی نگاہ سے دیکھنے کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تاکید کی ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ مشکل سے اس کی ماں نے اپنے پیٹ میں اس کو رکھا اور مشکل ہی سے اس کو جنا اور یہ مشکلات اس دور دراز مدت تک رہتی ہیں کہ اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کا دودھ چھوٹنا 30 مہینے میں جا کر تمام ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ایک نیک انسان اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اس بات کی توفیق دے کہ تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر جو احسانات کئے ہیں تیرے ان احسانات کا شکر یہ ادا کرتا رہوں اور مجھے اس بات کی بھی توفیق دے کہ میں کوئی ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے............

(چشمہ معرفت، روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 209 حاشیہ)

اول نیکی کرنے میں تم عدل کو ملحوظ رکھو جو شخص تم سے نیکی کرے تم بھی اس کے ساتھ نیکی کرو۔ اور پھر دوسرا درجہ یہ ہے کہ تم اس سے بھی بڑھ کر حسن سلوک کرو۔ یہ احسان ہے۔ احسان کا درجہ اگرچہ عدل سے بڑھا ہوا ہے اور یہ بڑی بھاری نیکی ہے لیکن کبھی نہ کبھی ممکن ہے احسان کرنے والا اپنا احسان جتلاوے۔ مگر ان سب سے بڑھ کر ایک درجہ ہے کہ انسان ایسے طور پر نیکی کرے جو محبت ذاتی کے رنگ میں ہو جس میں احسان نمائی کا کوئی بھی حصہ نہیں ہوتا۔ جیسے ماں اپنے بچے کی پرورش کرتی ہے۔ جو اس پرورش میں کسی اجر اور صلے کی خواستگار نہیں ہوتی۔ بلکہ طبعی جوش ہوتا ہے جو بچے کے لئے اپنے سارے سکھ اور آرام قربان کر دیتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم احسان کے اعلیٰ خلق کو مکمل طور پر اپنانے والے ہوں اور دل کی گہرائیوں سے یہ خلق ادا کرنے والے ہوں۔ ہمارا کوئی فعل کبھی بھی ایسا نہ ہو جس سے کسی بھی طرف سے کسی بھی احمدی پر یہ انگلی اٹھے کہ یہ بداخلاق اور احسان فراموش ہے۔

(روزنامہ الفضل 29 جون 2004ء)

مکرم محمد منور خان صاحب

گیمبیا میں قرآن کریم کی نمائش

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 8 تا 20 دسمبر 2011ء جماعت احمدیہ گیمبیا کو قرآن کریم کی ایک خوبصورت اور پر اثر نمائش منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نمائش گیمبیا کے سب سے بڑے انٹرنیشنل ٹریڈ فیئر کے دوران منعقد کی گئی جسے گیمبیا چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے آرگنائز کیا۔ اور اس میں دس ممالک کے درجنوں صنعتکاروں نے شرکت کی۔

ٹریڈ فیئر کا افتتاح ملک کی وائس پریزیڈنٹ محترمہ عائیستو نجایئے سیڈی نے کیا اور اس موقعہ پر وہ جماعت گیمبیا کی قرآن کریم کی نمائش پر بھی تشریف لائیں۔ جماعت کی اس کاوش کو دیکھ کر وہ بہت متاثر ہوئیں اور جب انہیں دیگر جماعتی لٹریچر کے ساتھ ان کی مادری زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ تحفۃً پیش کیا گیا تو وہ بہت ہی خوش ہوئیں اور اپنے ان جذبات کو نمائش پر موجود وزیٹرز بک پر بھی قلمبند کیا۔

دوران نمائش ملک کے ایک مقبول ریڈیو چینل کیپٹل ایف ایم پر ہر روز متعدد مرتبہ قرآن کریم کی اس نمائش کے متعلق اعلانات نشر کئے جاتے رہے۔ نیز ایک اور ریڈیو چینل ترنگا ایف ایم پر تقریباً آدھ آدھ گھنٹے کے دو پروگراموں میں اس نمائش کے حوالے سے انٹرویوز بھی نشر کئے جاتے رہے جن کا موضوع جماعت احمدیہ کی مختلف زبانوں میں تراجمِ قرآن کریم کی کامیاب کاوش تھا۔ نمائش کے آغاز پر جماعت گیمبیا کے نیشنل سیکرٹری اشاعت و نگرانِ اعلیٰ نمائش کا ایک انٹرویو گیمبیا کے نیشنل ٹیلی ویژن پر بھی نشر کیا گیا، جس میں قرآنِ کریم کی اس نمائش کا مختصر تعارف کروایا گیا اور لوگوں کو اس نمائش کے دیکھنے کی دعوت دی گئی۔ اس تشہیر کا بڑے وسیع پیمانے پر اثر دیکھنے میں آیا اور ہزار ہا افراد تک یہ پیغامات پہنچتے رہے۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ نیشنل ٹیلی ویژن نے نیوز ہیڈ لائنز میں قرآنِ کریم کی اس نمائش کی تشہیر کی جسے دیکھنے کے بعد سینکڑوں افراد نمائش پر تشریف لائے۔

جماعت کا یہ سٹال ٹریڈ فیئر کی مرکزی جگہ پر حاصل کیا گیا تھا اور 13 دنوں کی اس طویل نمائش کے دوران ہزاروں افراد نے قرآنِ کریم کی اس نمائش کو وزٹ کیا، جسے وزیٹرز نے بہت سراہا اور جماعت کے 70 سے زائد زبانوں میں قرآنِ کریم کے تراجم کرنے کی اس عظیم کاوش پر خراجِ تحسین پیش کیا۔ اس نمائش کو دیکھنے کیلئے خاص طور پر گیمبیا کے پہلے احمدی گورنر جنرل سر ایف ایم سنگھاٹے صاحب کی معمر اہلیہ محترمہ اور دیگر اہلِ خانہ بھی تشریف لائے، ہم اپنے قارئین کو یاد دلاتے چلیں کہ بانیِ جماعت احمدیہ، حضرت مسیح موعود کا یہ الہام کہ ''بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے'' پہلی مرتبہ جناب ایف ایم سنگھاٹے صاحب کی ذات میں ہی پورا ہوا تھا۔ ان کی خدمت میں بعض تاریخی تصاویر بطور تحفہ پیش کی گئیں۔ محترم امیر صاحب گیمبیا نے بھی نمائش کا دورہ کیا اور منتظمین کی محنت کو بہت سراہا اور اس کامیاب نمائش کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی۔ گیمبیا کے سابق صدرِ مملکت سر داؤدا کیرَ با جوَارا بھی اس نمائش پر تشریف لائے۔ اسی طرح ملک کے موجودہ صدرِ مملکت کی والدہ محترمہ اور نیشنل اسمبلی کے میجورٹی لیڈر اور ان کے علاوہ کئی دیگر اہم شخصیات نے قرآنِ کریم کی اس نمائش کو وزٹ کیا۔

لوگوں نے نہ صرف اس نمائش کو شوق سے دیکھا اور سراہا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ کثرت سے قرآنِ کریم کے لوکل گیمبیئن زبانوں میں کئے گئے تراجم اور دیگر مطبوعات کو خریدا بھی، جو کہ نمائش کے حوالے سے رعایتی قیمت پر مہیّا کئے گئے تھے۔

الغرض حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کے اس بارہ میں خصوصی ارشاد کے بعد گیمبیا میں قرآنِ کریم کی یہ پہلی نمائش تھی جسے وسیع پیمانے پر مشتہر کیا گیا اور ملک کے سب سے بڑے اور انٹرنیشنل پبلک فورم پر منعقد کیا گیا۔ اور اس کے بہت ہی بابرکت اثرات دیکھنے میں آئے۔ آخر پر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری تمام عاجزانہ کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین

زمین گول ہے

نویں صدی میں تمام مسلمان عالم وفاضل مکمل یقین رکھتے تھے کہ زمین گول ہے۔ اس کے ثبوت میں ابن حزم نے یہ ثبوت پیش کیا کہ سورج ہمیشہ زمین کے ایک خاص نقطہ پر زمین پر عمودی زاویہ قائم کرتا ہے۔ یہ گلیلیو کی دریافت سے 500 برس پہلے کی بات ہے مسلم اہل نجوم کا حساب کتاب اتنا صحیح تھا کہ انہوں نے زمین کا قطر 40253.4 کلومیٹر بتایا۔ یہ آج کے دریافت کردہ قطر سے صرف 200 کلومیٹر سے بھی کم فرق رکھتا ہے۔ ابوادریسی نے ایک گلوب پر دنیا کا نقشہ بنا کر سسلی کے بادشاہ راجر کے دربار میں 1139ء میں پیش کیا۔

خطبہ جمعہ

یقیناً پہلی مرتبہ قرآن کریم پڑھانا اور ختم کروانا ایک بہت اہم کام ہے لیکن اپنی فکریں صرف ایک دفعہ قرآن کریم ختم کروانے تک ہی محدود نہ رکھیں بلکہ بعد میں بھی مستقل مزاجی سے نگرانی کی ضرورت ہے

قرآن کریم پڑھانے کے ساتھ ہی قرآن کریم کی محبت پیدا کرنی بھی ضروری ہے

بچوں میں قرآن کریم کی محبت اس وقت پیدا ہوگی جب والدین قرآن کریم کی تلاوت اور اس پر غور اور تدبر کی عادت بھی ڈالنے والے ہوں گے

ہمیں اپنے گھروں کو تلاوت قرآن کریم سے بھرنے کی بہت ضرورت ہے۔ اس بات کی ضرورت ہے کہ تلاوت کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی پڑھیں تاکہ اس کے احکام سمجھ میں آئیں

حضرت مسیح موعود نے نماز اور قرآن کے ترجمے کو سمجھنا اور پڑھنا بڑا ضروری قرار دیا ہے

قرآن کریم میں بیان ہوئی ہوئی تمام قسم کی نیکیوں کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کریں

UCL میں منعقدہ ایک تقریب میں دینی تعلیمات پر اعتراض کرنے والی خواتین کو دو احمدی نوجوانوں کی طرف سے قرآن شریف اور دین کی حقیقی تعلیم کی رو سے مسکت اور مدلّل جواب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 16 دسمبر 2011ء بمطابق 16 فتح 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

ہمارے بچے عموماً ماشاء اللہ بڑی چھوٹی عمر میں قرآن کریم ختم کر لیتے ہیں۔ جن کی ماؤں کو زیادہ فکر ہوتی ہے کہ ہماری اولاد جلد قرآنِ کریم ختم کرے وہ اُن پر بڑی محنت کرتی ہیں۔ یہاں بھی اور مختلف ملکوں میں جب مَیں جاتا ہوں تو وہاں بھی بچوں اور والدین کو شوق ہوتا ہے کہ میرے سامنے بچوں سے قرآنِ کریم پڑھوا کر اُن کی آمین کی تقریب کروائیں۔ لیکن مَیں نے دیکھا ہے کہ ایک مرتبہ قرآنِ کریم ختم کروانے کے بعد پھر اُن کی دہرائی اور بچے کو مستقل قرآنِ کریم پڑھنے کی عادت ڈالنے کے لئے عموماً اتنا تردّد اور کوشش نہیں ہوتی جتنی ایک مرتبہ قرآنِ کریم ختم کروانے کے لئے کی جاتی ہے۔ کیونکہ مَیں جب پوچھتا ہوں کہ تلاوت باقاعدہ کرتے ہو یا نہیں (بعضوں کے پڑھنے کے انداز سے پتہ چل جاتا ہے) تو عموماً تلاوت میں باقاعدگی کا مثبت جواب نہیں ہوتا۔ حالانکہ ماؤں اور باپوں کو قرآنِ کریم ختم کروانے کے بعد بھی اس بات کی نگرانی کرنی چاہئے اور فکر کرنی چاہئے کہ بچے پھر باقاعدہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے کی عادت ڈالیں۔

پس اپنی فکریں صرف ایک دفعہ قرآنِ کریم ختم کروانے تک ہی محدود نہ رکھیں بلکہ بعد میں بھی مستقل مزاجی سے اس کی نگرانی کی ضرورت ہے۔ یقیناً پہلی مرتبہ قرآن کریم پڑھانا اور ختم کروانا ایک بہت اہم کام ہے۔ بعض مائیں چار پانچ سال کے بچوں کو قرآنِ کریم ختم کروا دیتی ہیں اور یقیناً یہ بڑا محنت طلب کام ہے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا کہ مستقل مزاجی سے اسے جاری رکھنا اور بھی زیادہ ضروری ہے۔ گزشتہ دنوں ایک خاتون کا مجھے خط ملا جس میں میری والدہ کا ذکر تھا اور لکھا کہ ایک بات جو انہوں نے مجھے کہی اور آج تک میں اس پر اُن کی شکرگزار ہوں کہ ایک دفعہ میں اپنی بچی یا بچے کو لے کر گئی جس نے قرآنِ کریم ختم کیا تھا تو مَیں نے بڑے فخر سے انہیں بتایا کہ اس بچے نے چھ سال کی عمر میں قرآنِ کریم ختم کر لیا ہے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ چھ سال یا پانچ سال میں قرآنِ کریم ختم کرنا تو اتنے کمال کی بات نہیں ہے۔ مجھے تم یہ بتاؤ کہ تم نے بچے کے دل میں قرآنِ کریم کی محبت کتنی پیدا کی ہے؟ تو حقیقت یہی ہے کہ قرآنِ کریم پڑھانے کے ساتھ ہی قرآنِ کریم کی محبت پیدا کرنی بھی ضروری ہے۔ اور تبھی بچے کو خود پڑھنے کا شوق بھی ہوگا۔ اور جس زمانے اور دَور سے ہم گزر رہے ہیں جہاں بچوں کے لئے متفرق دلچسپیاں ہیں۔ ٹی وی ہے، انٹرنیٹ ہے، دوسری کتابیں ہیں۔ ان دلچسپیوں میں بچے کا خود صبح باقاعدہ تلاوت کرنا اور پڑھنا اُسے قرآنِ کریم کی اہمیت کا احساس دلائے گا۔

حضرت مسیح موعود نے بھی اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اس زمانے میں جب مختلف قسم کی دلچسپیوں کے سامان ہیں، مختلف قسم کی دلچسپی کی کتابیں موجود ہیں، مختلف قسم کے علوم ظاہر ہو رہے ہیں، اس دور میں قرآنِ کریم پڑھنے کی اہمیت اور زیادہ ہو جاتی ہے اور ہمیں اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ پس اس کو پڑھنے کی طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ بچوں میں قرآنِ کریم کی محبت اُس وقت پیدا ہوگی جب والدین قرآنِ کریم کی تلاوت اور اُس پر غور اور تدبر کی عادت بھی ڈالنے والے ہوں گے۔ اُس کے پڑھنے کی طرف زیادہ توجہ دیں گے۔ جب ہر گھر سے صبح کی نماز کے بعد یا آجکل کیونکہ سردیوں میں نماز لیٹ ہوتی ہے، اگر کسی نے کام پر جلدی نکلنا ہے تو نماز سے پہلے تلاوت باقاعدہ ہوگی تو وہ گھر قرآنِ کریم کی وجہ سے برکتوں سے بھر جائے گا اور بچوں کو بھی اس طرف توجہ رہے گی۔ بچے بھی اُن نیکیوں پر چلنے والے ہوں گے جو ایک مومن میں ہونی چاہئیں۔ اور جوں جوں بڑے ہوتے جائیں گے قرآنِ کریم کی عظمت اور محبت بھی دلوں میں بڑھتی جائے گی۔ اور پھر ہم میں سے ہر ایک مشاہدہ کرے گا کہ اگر ہم غور کرتے ہوئے باقاعدہ قرآنِ کریم پڑھ رہے ہوں گے تو جہاں گھروں میں میاں بیوی میں خدا تعالیٰ کی خاطر محبت اور پیار کے نظارے نظر آ رہے ہوں گے، وہاں بچے بھی جماعت کا ایک مفید وجود بن رہے ہوں گے۔ اُن کی تربیت بھی اعلیٰ رنگ میں ہو رہی ہوگی۔ اور یہی چیز ہے جو ایک احمدی کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کے لئے پوری توجہ اور کوشش سے کرنی چاہئے۔

اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے اس بات کو ہم میں پیدا کرنے کے لئے بہت کوشش فرمائی ہے اور آپ کے آنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ قرآنِ کریم کو دنیا میں ہر چیز سے اعلیٰ مقام دینے والے بنیں اور اسے وہ عزت دیں جس کے مقابلے میں کوئی اور چیز نہ ہو۔ قرآنِ کریم کی عزت کو ہم صرف اس حد تک ہی نہ رکھیں جو عموماً غیر از جماعت کرتے ہیں کہ خوبصورت کپڑوں میں رکھ لیا، خوبصورت شیلف میں رکھ لیا، خوبصورت ڈبوں میں رکھ لیا۔ قرآنِ کریم کی اصل عزت یہ ہے اور اس کی محبت یہ ہے کہ اس کے احکامات پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے۔ اُس کے اوامر اور نواہی کو اپنی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔ جن چیزوں سے خدا تعالیٰ نے روکا ہے اُن سے انسان رُک جائے اور جن کے کرنے کا حکم ہے اُن کو انجام دینے کے لئے اپنی تمام تر قوتوں اور استعدادوں کو استعمال کرے۔ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اس کی تلاوت کی جائے۔ حضرت مسیح موعود نے بیشمار جگہ اپنی کتب میں، اپنی مجالس میں، ملفوظات میں قرآنِ کریم کی اہمیت بیان فرمائی ہے اور ان باتوں کا ذکر فرمایا ہے۔ ان توقعات کا ذکر فرمایا ہے جو ایک احمدی سے اور ایک بیعت کنندہ سے آپ کو ہیں۔

پس ہمیں اپنے گھروں کو تلاوتِ قرآنِ کریم سے بھرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اس بات کی ضرورت ہے کہ تلاوت کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی پڑھیں تا کہ اُس کے احکام سمجھ میں آئیں۔ گھروں میں بچوں کے سامنے قرآنِ کریم کی تلاوت کے ساتھ اس کے سمجھنے اور اس کے ترجمے کے تذکرے اور کوشش بھی ہو۔ صرف تلاوت کی عادت نہ ڈالی جائے بلکہ ایسی مجلسیں ہوں جہاں قرآنِ کریم سے چھوٹی چھوٹی باتیں نکال کر بچوں کے سامنے بیان کی جائیں تا کہ اُن میں بھی شوق پیدا ہو۔ حضرت مسیح موعود نے نماز اور قرآن کے ترجمے کو سمجھنا اور پڑھنا بڑا ضروری قرار دیا ہے۔ لیکن صرف ترجمہ پڑھنا اور اصل عربی متن یا عبارت نہ پڑھنا اس کی اجازت نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ:

''ہم ہرگز فتویٰ نہیں دیتے کہ قرآن کا صرف ترجمہ پڑھا جاوے۔ اس سے قرآن کا اعجاز باطل ہوتا ہے۔ جو شخص یہ کہتا ہے (کہ صرف ترجمہ پڑھنا کافی ہے) وہ چاہتا ہے کہ قرآن دنیا میں نہ رہے''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 265۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہی قرآنِ کریم کا اعجاز ہے اور یہ ایک بہت بڑا اعجاز ہے کہ اب تک اپنی اصلی حالت میں ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ اعلان ہے کہ (-) (الحجر:10) کہ یقیناً ہم نے ہی یہ ذکر اتارا ہے اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کرنے والے ہیں''۔

اور یہ اعجاز جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ اصلی عربی عبارت میں آج تک چلا آ رہا ہے اور شدید سے شدید معترضین اور مخالفین (-) جو ہیں وہ بھی اعتراف کئے بغیر نہیں رہتے کہ قرآنِ کریم اپنی اصلی شکل میں اپنی اصلی حالت میں آج تک محفوظ ہے۔ اگر صرف ترجموں پر انحصار شروع ہو جائے تو ترجمے تو ہم دیکھتے ہیں کہ ایک دوسرے سے بہت مختلف ہو رہے ہیں۔ بلکہ جب ہم اپنا ترجمہ دنیا کے سامنے رکھتے ہیں تو وہ تسلیم کرتے ہیں کہ یہ ترجمہ بالکل مختلف ہے کیونکہ غیروں نے صحیح ترجمے نہیں کئے ہوئے۔ (دینِ حق) پر اعتراض کرنے والے ایک بہت بڑے پادری نے امریکہ میں قرآنِ کریم کے کچھ ترجموں پر (صرف ترجمے لئے تھے، عربی ٹیکسٹ نہیں لیا تھا، متن نہیں لیا تھا) اعتراض کر دیا کہ (دینِ حق) یہ کہتا ہے، (دینِ حق) یہ کہتا ہے اور قرآن یہ کہتا ہے۔ اُس کو جب ہم نے اپنی تفسیر بھجوائی تو اُس کا جواب بھی اُس نے دیا اور بڑا اچھا کرنے کے بعد یہی جواب تھا کہ میں نے جو ترجمے کئے ہیں وہ بھی (-) کے لکھے ہوئے ہیں۔

بہرحال یہ حضرت مسیح موعود ہی ہیں جنہوں نے ہمیں ترجمے میں بھی عربی متن کے قریب تر کر دیا اور اُس کے صحیح معنی اور معارف سکھائے ہیں۔

یہاں ضمناً یہ بھی بتا دوں کہ گزشتہ دنوں احمدیت پر کسی اعتراض کرنے والے کا اعتراض نظر سے گزرا جس میں اُس نے کہا تھا کہ اگر مرزا صاحب نبی تھے تو پھر انہوں نے اپنی جماعت کو یہ کیوں کہا ہے کہ امام ابوحنیفہ کی پیروی کرو۔ تو اس کا جواب تو آپ کی تحریر کی رو سے بہت جگہ آیا ہوا ہے۔ یہ قطعاً کبھی کہیں نہیں کہا گیا کہ پیروی کرو۔ لیکن قرآنِ کریم کے حوالے سے بات کرتا ہوں۔ یہ ایک حوالہ ہے۔ کسی نے حضرت مسیح موعود کی مجلس میں ذکر کیا کہ حنفی مذہب میں صرف ترجمہ پڑھنا کافی سمجھا گیا ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا ''اگر یہ امام اعظم کا مذہب ہے تو پھر اُن کی خطا ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 265۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

ان کی وہ بات غلط تھی۔ بیشک وہ امام ہیں انہوں نے اسلام کی بڑی خدمت کی ہے، بہت سارے مسائل اکٹھے کئے ہیں لیکن اگر انہوں نے یہ کہا ہے کہ صرف ترجمہ پڑھنا کافی ہے تو یہ غلط ہے۔

بہرحال اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم کی اصل حفاظت کرنے کا ذریعہ بنا کر حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے۔ آپ نے اپنی جماعت کو قرآنِ کریم سمجھنے اور اس سے محبت کرنے کی بیشمار جگہ تلقین فرمائی ہے۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ''قرآنِ شریف قانونِ آسمانی اور نجات کا ذریعہ ہے۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 130۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

گو اس فقرہ کے سیاق و سباق میں ایک بحث کا ذکر چل رہا ہے جو آپ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قرآنِ شریف سے وفات ثابت کرنے کے لئے بیان فرما رہے ہیں لیکن یہ عمومی اصول بھی ہے کہ قرآنِ شریف قانونِ آسمانی ہے اور اس لحاظ سے نجات کا ذریعہ ہے۔ ہم اگر دیکھیں تو دنیاوی قانون بھی صرف قانون بن جانے سے فائدہ نہیں دیتا جب تک کہ اُسے لاگو نہ کیا جائے، اُس پر عمل درآمد نہ کروایا جائے۔ اسی طرح قرآنِ کریم کا قانون بھی اُس وقت فائدہ مند ہے اور نجات دلانے والا ہے جب اُس پر عمل کیا جائے۔ اگر اُس پر عمل نہیں ہوگا تو یہ نجات دلانے کا ذریعہ نہیں بن سکتا۔ صرف پڑھ لینے اور عمل نہ کرنے سے نجات نہیں ہو سکتی۔ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور انعامات کے ہم وارث نہیں بن سکتے۔ پس قرآنِ کریم کی تعلیم کو سمجھنا اور اُس پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے۔

آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''یاد رکھو قرآنِ شریف حقیقی برکات کا سرچشمہ ہے اور نجات کا ذریعہ ہے۔ یہ اُن لوگوں کی اپنی غلطی ہے جو قرآنِ شریف پر عمل نہیں کرتے۔ عمل نہ کرنے والوں میں سے ایک گروہ تو وہ ہے جس کو اس پر اعتقاد ہی نہیں اور وہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام ہی نہیں سمجھتے۔ یہ لوگ تو بہت دور پڑے ہوئے ہیں۔ لیکن وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور نجات کا شفا بخش نسخہ ہے اگر وہ اس پر عمل نہ کریں تو کس قدر تعجب اور افسوس کی بات ہے۔ ان میں سے بہت سے تو ایسے ہیں

جنہوں نے ساری عمر میں کبھی اُسے پڑھا ہی نہیں۔ پس ایسے آدمی جو خدا تعالیٰ کے کلام سے ایسے غافل اور لاپرواہیں، اُن کی ایسی مثال ہے کہ ایک شخص کو معلوم ہے کہ فلاں چشمہ نہایت ہی مصفّٰی اور شیریں اور خنک ہے اور اس کا پانی بہت سی امراض کے واسطے اکسیر اور شفا ہے۔ یہ علم اُس کو یقینی ہے لیکن باوجود اس علم کے اور باوجود پیاسا ہونے اور بہت سی امراض میں مبتلا ہونے کے وہ اس کے پاس نہیں جاتا تو یہ اُس کی کیسی بدقسمتی اور جہالت ہے۔ اُسے تو چاہئے تھا کہ وہ اس چشمہ پر مُنہ رکھ دیتا اور سیراب ہو کر اُس کے لطف اور شفا بخش پانی سے حظّ اُٹھاتا۔ مگر وہ باوجود علم کے اُس سے ویسا ہی دور ہے جیسا ایک بے خبر‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 140۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس پیغام کو، ان درد سے بھرے الفاظ کو سمجھتے ہوئے قرآنِ کریم کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اسے سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہماری بیعت کا حقیقی حق اسی صورت میں ادا ہو گا جب ہم قرآنِ کریم کی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کریں گے اور قرآنِ کریم کی تعلیم یہ ہے، جیسا کہ پہلے بیان ہوا، کہ قرآنِ کریم میں بیان ہوئی ہوئی ہر برائی سے رُکنا اور اس میں بیان شدہ ہر نیکی کو اختیار کرنا اور اس کو اختیار کرنے کی بھرپور کوشش کرنا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’قرآن شریف صرف اتنا ہی نہیں چاہتا کہ انسان ترکِ شر کر کے سمجھ لے کہ بس اب مَیں صاحبِ کمال ہو گیا، بلکہ وہ تو انسان کو اعلیٰ درجہ کے کمالات اور اخلاقِ فاضلہ سے متصف کرنا چاہتا ہے کہ اس سے ایسے اعمال و افعال سرزد ہوں جو بنی نوع کی بھلائی اور ہمدردی پر مشتمل ہوں اور اُن کا نتیجہ یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جاوے‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 208۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس اگر ایک مومن کو قرآنِ کریم سے حقیقی محبت ہے تو وہ اس معیار پر خود بھی پہنچنے کی کوشش کرے گا اور کرتا ہے اور اپنے بچوں کو بھی وہاں تک لے جانے کی کوشش کرے گا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ شر اور برائی سے رکنا کوئی کمال نہیں۔ کسی بری حرکت سے رکنا، کسی شر سے رکنا یہ تو کوئی کمال نہیں ہے۔ یہ ہمارا مطمحِ نظر نہیں ہونا چاہئے بلکہ ہمیں اپنے ٹارگٹ بڑے رکھنے چاہئیں اور اُس کے حصول کی کوشش کرنی چاہئے کہ قرآنِ کریم میں بیان ہوئی ہوئی تمام قسم کی نیکیوں کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کریں۔ جب یہ کوشش ہر مرد، عورت اور بچے سے ہو رہی ہو گی تو ایک پاک معاشرے کا قیام ہو رہا ہو گا۔ اُس معاشرے کا قیام ہو گا جس کو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے۔ آئے دن جو (دینِ حق) اور قرآنِ کریم پر اعتراض کرنے والے ہیں اُن کے منہ بھی بند ہوں گے۔

یہاں دو عورتوں کا آجکل بڑا شُہرہ ہے جو (دینی) قوانین پر اعتراض میں حد سے بڑھی ہوئی ہیں۔ مختلف جگہوں پر وہ لیکچر وغیرہ دیتی رہتی ہیں۔ گزشتہ دنوں خدام الاحمدیہ یوکے (UK) کی کوشش سے یوسی ایل (UCL) میں ایک مباحثہ ہوا۔ ان کے ساتھ ایک ڈیبیٹ (Debate) کی صورت پیدا ہوئی جو یونیورسٹی کی انتظامیہ نے آرگنائز کی تھی۔ جس میں ان دو خواتین نے، جو اُن کا طریقہ کار ہے اپنی طرف سے (دینِ حق) پر اعتراضات کی بڑی بھرمار کی۔ لیکن ہمارے خدام جن میں سے ایک پاکستانی اوریجن (Origion) کے ہیں اور یہاں ہمارے یوکے (UK) کے جامعہ میں پڑھتے ہیں، جامعہ کے طالبعلم ہیں، اور دوسرے ایک انگریز نواحمدی۔ ان دونوں نے اُن کو ایسے مُسکت اور مدلّل جواب قرآنِ کریم سے اور قرآن شریف کی تعلیم کی رو سے دیئے۔ (دینِ حق) کی حقیقی تعلیم کی رو سے دیئے کہ وہ اُس وقت غصہ سے پیچ و تاب کھاتی رہیں بلکہ اُن کے حمایتیوں نے بھی اُن کی اس حالت پر، جس طرح وہ اعتراض کر رہی تھیں بڑھ بڑھ کے افسوس کا اظہار کیا۔ اور یوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی نوجوانوں کے ذریعہ سے (دینِ حق) کی تعلیم کی فتح ہوئی۔

پس ہمیں قرآنِ کریم سمجھنے کی بہت زیادہ کوشش کرنی چاہئے، اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے، تبھی ہمارے اپنے گھر بھی جنت نظیر بنیں گے اور اپنے معاشرے اور ماحول میں بھی ہم (دعوت الی اللہ) کا حق ادا کرنے والے بن سکیں گے۔

قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے کا طریق سکھاتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’قرآن شریف تدبّر و تفکّر و غور سے پڑھنا چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے (-)۔ یعنی بہت سے ایسے قرآنِ کریم کے قاری ہوتے ہیں جن پر قرآنِ کریم لعنت بھیجتا ہے۔ جو شخص قرآن پڑھتا اور اُس پر عمل نہیں کرتا اُس پر قرآنِ مجید لعنت بھیجتا ہے۔ تلاوت کرتے وقت جب قرآنِ کریم کی آیتِ رحمت پر گزر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کی جاوے اور جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ کے عذاب سے خدا تعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جاوے اور تدبّر و غور سے پڑھنا چاہئے اور اس پر عمل کیا جاوے‘‘۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 157۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

یہ صورت اُسی وقت ہو سکتی ہے جب اس کی اہمیت کا اندازہ ہو، اس سے خاص تعلق ہو۔ پس یہ اہمیت اور خاص تعلق ہم نے اپنے دلوں میں قرآنِ کریم کے لئے پیدا کرنا ہے۔ بعض لوگوں کے اس بہانے اور یہ کہنے پر کہ قرآن شریف سمجھنا بہت مشکل ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’بعض نادان لوگ کہا کرتے ہیں کہ ہم قرآن شریف کو نہیں سمجھ سکتے‘‘۔ (اس واسطے) ’’اس کی طرف توجہ نہیں کرنی چاہئے کہ یہ بہت مشکل ہے۔ یہ اُن کی غلطی ہے۔ قرآن شریف نے اعتقادی مسائل کو ایسی فصاحت کے ساتھ سمجھایا ہے جو بے مثل اور بے مانند ہے اور اس کے دلائل دلوں پر اثر ڈالتے ہیں۔ یہ قرآن ایسا بلیغ اور فصیح ہے کہ عرب کے بادیہ نشینوں کو جو بالکل اَن پڑھ تھے سمجھا دیا تھا تو پھر اب کیونکر اس کو نہیں سمجھ سکتے‘‘۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 177۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

اس زمانے میں تو ہم پر اللہ تعالیٰ کا یہ بڑا احسان ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کرتے ہوئے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے جنہوں نے ہمیں ظاہری احکام ہی نہیں بتائے بلکہ قرآنِ کریم کے گہرے حقائق و معارف ہمیں کھول کر بیان کر دیئے۔ (-) (الجمعۃ:4) کا فیض ہمیں پہنچایا ہے۔ پس اس خزانے سے ہمیں جواہرات جمع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں دیئے۔ اور یہ اُس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک ہم اس سے حقیقی محبت کرنے والے نہیں بنیں گے۔ جماعت سے باہر (-) میں، دنیا میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کی قرأت بڑی اچھی ہے، انعامات حاصل کرتے ہیں، بڑی بڑی ریکارڈنگ کی کیسٹس اُن کی دنیا میں چلتی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اچھی قراءت کرنے والوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جن کو قرآنِ کریم کے معانی اور مطالب کا نہیں پتہ۔ بلکہ بڑے بڑے علماء کو نہیں پتہ لگتا تبھی تو (دینِ حق) میں بہت عرصہ آیات کے ناسخ و منسوخ کا ایک مسئلہ چلتا رہا ہے اور پھر ابھی بھی بعض آیتوں کی ان کو سمجھ نہیں آتی جس میں ایک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا مسئلہ بھی ہے۔ بہر حال یہ ان کے معانی و مطالب سے ناآشنا ہیں۔ اس بارے میں بڑی انذار کرنے والی ایک حدیث ہے جو حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ وہ زمانہ آنے والا ہے کہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والے ایسے لوگ پیدا ہو جائیں گے جو ڈینگیں ماریں گے کہ ہم سے بڑا قاری کون ہے؟ ہم سے بڑا عالم کون ہے؟ پھر آپؐ نے صحابہؓ سے دریافت فرمایا کہ کیا تمہیں ایسے لوگوں میں کوئی بھلائی والی بات دکھائی دیتی ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا: ہرگز نہیں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ تم میں سے اور اسی اُمّت میں سے ہی ہوں گے لیکن وہ دوزخ کی آگ کا ایندھن ہوں گے۔

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد کتاب العلم باب کراھیۃ الدعوی حدیث 876 جلد نمبر 1 صفحہ 252-251. دار الکتب العلمیۃ بیروت 2001ء. مسند البزار. مسند العباس بن عبدالمطلب. جلد 2 صفحہ 218)

پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث بنانے والی اور اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی اور دوزخ کی آگ سے بچانے والی اصل چیز عاجزی سے قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھ کر اُس پر عمل کرنا ہے۔ اس کو پیشہ بنانا نہیں ہے بلکہ اس سے محبت کرنا ہے۔ اور آج ہم میں سے ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ اس پر توجہ دے۔ اس کے حصول کی کوشش کرے۔

حضرت مسیح موعود ”کشتیٔ نوح“ میں ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

”تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اُٹھاؤ۔ مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظلّ تھے۔ سو تم قرآن کو تدبّر سے پڑھو اور اُس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اَلْخَیْرُ کُلُّهٗ فِی الْقُرْاٰنِ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس اُن لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اُس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذّب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلاواسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔ مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے۔ اور یہ نعمت اور ہدایت جو تمہیں دی گئی اگر بجائے توریت کے یہودیوں کو دی جاتی تو بعض فرقے اُن کے قیامت سے منکر نہ ہوتے۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔ اگر قرآن نہ آتا تو تمام دنیا ایک گندے مضغہ کی طرح تھی“ (گندے لوتھڑے کی طرح تھی) ”قرآن وہ کتاب ہے جس کے مقابل پر تمام ہدایتیں ہیچ ہیں“۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 27-26)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزّت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے اُن کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کیلئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ وجلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی۔ بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کیلئے زندہ ہے اور اس کے ہمیشہ زندہ رہنے کیلئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اس کے افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا“ (یعنی اس کا شریعت اور روحانیت کا فیض جو ہے وہ قیامت تک جاری ہے) ”اور آخرکار اُس کی روحانی فیض رسانی سے اس مسیح موعود کو دُنیا میں بھیجا ....

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 14-13)

اللہ کرے کہ ہم اور ہماری اولادیں اور آئندہ تا قیامت جو بھی آنے والی نسلیں ہوں، جنہوں نے مسیح (-) کو مانا ہے، وہ قرآن کریم سے حقیقی رنگ میں محبت رکھتے ہوئے اس کی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے والے ہوں، اور اس کی برکات سے ہر دم فیض پاتے چلے جانے والے ہوں۔

غزل

آہ کو چاہیے اِک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زُلف کے سر ہونے تک

دام ہر موج میں ہے، حلقہ صد کام نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب
دل کا کیا رنگ کروں، خونِ جگر ہونے تک

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تجھ کو خبر ہونے تک

پرتوِ خُور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم
میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک

یک نظر بیش نہیں، فرصتِ ہستی غافل
گرمیٔ بزم ہے اک رقصِ شرر ہونے تک

غم ہستی کا اسدؔ کس سے ہو جُز مرگ علاج
شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہونے تک

غالب

توکل

کر توکل اپنے رب پہ تُو سدا
مولا ہی بن جائے تیرا آسرا
غیر کی جانب کبھی نہ دیکھ تُو
اپنے رب سے ہو تیرا بس رابطہ

خواجہ عبدالمومنؔ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ واستاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم محمد اکبر صاحب کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 26 جنوری 2012ء کو ایک بیٹے کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا وامامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دانیہ احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ جو مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب کینیڈا کی نواسی اور مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی والی عمر عطا کرے، تمام خوبیوں سے متصف کرے، جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعزاز

خدا تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے امسال ایجوکیشن بورڈ کے تحت منعقد ہونے والے کرکٹ کے مقابلہ جات میں ایجوکیشن بورڈ فیصل آباد میں گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ نے اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ بورڈ کی ونر ٹیم میں وحیدہ اختر، بشریٰ، درثمین ماجد، مریم صدیقہ، شہلہ منظور، مریم قیوم، ندرت منظور، سارہ انعم، امۃ البصیر زنیرہ ایوب، امۃ القدوس، طوبیٰ شاہد، ثروت رباب، عائشہ خادم، ہما مبارک، صالحہ، رضوانہ اور مریم صدیقہ شامل تھیں طالبات اور سکول ہذا کی گیمز ٹیچر مسز عابدہ کریم کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرمہ مبشرہ احمد صاحبہ ٹیچر مریم صدیقہ کالج ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم خالد محمود فاروق صاحب فیصل آباد مورخہ 22 جنوری 2012ء کو کام کے دوران ہارٹ اٹیک کے باعث 47 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ مورخہ 25 جنوری 2012ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور انتھک محنتی تھے۔ خودداری کا عنصر آپ کی ذات کی نمایاں خصوصیت تھی۔ آمدن میں سے سب سے پہلے اپنے چندہ جات ادا کرتے۔ جو چیز خدا کی راہ میں دے دیتے پھر کبھی اس کا ذکر نہ کرتے۔ اولاد کی ہر ضرورت کا بہت زیادہ خیال رکھتے۔ کسی بھی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیشہ والدہ صاحبہ کو سمجھاتے تھے کہ خدا کسی انسان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اولاد کو آپ کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعزاز

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ نے ڈسٹرکٹ چنیوٹ میں کرکٹ، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، والی بال، باسکٹ بال، سائیکلنگ اور اتھلیٹکس کے مقابلہ جات میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز طلباء اور ادارہ کیلئے بابرکت فرمائے۔

(گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

نابینا افراد کیلئے مفید کام

احمدی نابینا افراد سے گزارش ہے کہ درج ذیل امور پر عمل کریں۔

پانچ وقت باجماعت نماز بیت الذکر میں ادا کریں۔

روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کریں یا تلاوت سننے کا اہتمام کریں۔

اگر مجلس نابینا ربوہ کے رکن نہیں ہیں تو پہلی فرصت میں رابطہ فرمائیں۔

دینی اور جماعتی کتب بریل سسٹم میں دستیاب ہیں ان سے استفادہ فرمائیں۔

متعدد کتب آڈیو کیسٹس میں بھی دستیاب ہیں۔ مجلس نابینا کے دفتر میں ان کے سننے کا انتظام موجود ہے۔

معاشرے کا مفید وجود بننے کیلئے کوئی نہ کوئی ہنر ضرور سیکھیں۔

اپنی معذوری کو اپنی کمزوری نہ بننے دیں، بینا افراد کی طرح آپ بھی بہت کچھ کر سکتے ہیں۔

جب بھی گھر سے باہر جائیں سفید چھڑی اپنے ساتھ رکھیں۔

(صدر مجلس نابینا)

وقف عارضی کی بابرکت تحریک

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''وقف عارضی کی جو تحریک ہے اس کا بڑا مقصد بھی یہ تھا اور ہے کہ دوست رضا کارانہ طور پر اپنے خرچ پر مختلف جماعتوں میں جائیں اور وہاں قرآن کریم سیکھنے سکھانے کی کلاسز کو منظم کریں اور منظم طریق پر وہاں کی جماعت کی اس رنگ میں تربیت ہو جائے کہ وہ قرآن کریم کا جُوا بشاشت سے اپنی گردن پر رکھیں اور دنیا کیلئے نمونہ بن جائیں۔'' (الفضل 14 مئی 1969ء)

آپ مزید فرماتے ہیں۔

''میں ان عزیزوں اور بھائیوں سے بھی اپیل کرنا چاہتا ہوں جن کا مختلف درس گاہوں سے طالب علم یا استاد کا تعلق ہے کہ اپنی چھٹیوں میں سے اگر آپ دو ہفتے قرآن کریم پڑھانے کیلئے وقف کر دیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی برکات نازل فرمائے گا۔''

(الفضل 7/اگست 1966ء)

(مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی)

درخواست دعا

مکرم شکیل احمد صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم رشید احمد صاحب ولد مکرم خدا بخش صاحب بوجہ خون کی کمی کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء دے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
2011 ناصر NASIR 1954
دنیائے طب کی خدمات کے 57 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

تحقیق، تجربہ اور کامیابی کے 54 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر وزود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
قیمت: 25ML =/30 روپے 120ML =/100 روپے
GHP-55/GH ایمرجنسی ٹانک: گھبراہٹ، بے چینی، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے برداشت دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے۔
GHP-319/GH امراض معدہ: بدہضمی، تیزابیت، گیس، سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے
GHP-324/GH اسہال۔پیچش: ہر قسم کے اسہال، پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔
GHP-354/GH نزلہ، فلو، چھینکیں: نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔
GHP-383/GH حلق وگلے کے امراض: گلے وٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔
GHP-391/GH خون کی کمی: خون کی کمی، بھوک کی کمی، رنگت کی زردی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

خبریں

یوم یکجہتی کشمیر 5فروری 2012ءکوکشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے ملک بھر میں یوم یکجہتی انتہائی جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ ملک بھر میں ریلیاں نکالی گئیں اور لوگوں نے ہاتھوں کی زنجیر بنا کر کشمیریوں کے ساتھ بھرپور اظہار یکجہتی کیا۔

ایک اور دنیا کی تلاش۔ دوسورجوں والا

سیارہ دریافت کائنات کی وسعت میں ایک اور دنیا کی تلاش کا سلسلہ جاری ہے۔ ناسا نے دوربین کیپلر کے ذریعے دوسورجوں والا ایک ایسا سیارہ دریافت کیا ہےجس پر دومرتبہ سورج غروب ہوتا ہے۔امریکی تحقیقی ادارے ناسا کی جانب سے خلامیں بھیجی گئی دوربین کیپلر نے ہمارے نظام شمسی سے باہرایک ایسا سیارہ دریافت کیا ہے۔ جو دوسورجوں کے گرد گھومتا ہے اور وہاں دو مرتبہ سورج غروب ہوتا ہے امریکی خلائی ایجنسی کے مطابق نئے سیارےکوکیپلر سولہ بی کا نام دیا گیا ہے اور یہ سیارہ زمین سے دوسونوری سال کے فاصلہ پر ہے جہاں ٹھنڈی گیس ہے ناسا کے مطابق کائنات میں زمین جیسے سیارے کی تلاش جاری ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔فروری	
طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:49

اعلان اراضی برائے فروخت

38ایکڑ زرعی اراضی برلب سڑک جوہرآباد سے 21 کلومیٹر کے فاصلے پرسرگودھا میانوالی روڈ پرواقع برائے فروخت ہے۔جس کا فرنٹ 4ایکڑ پر مشتمل ہے۔خوبصورت فارم ہاؤس کے ساتھ تمام زمین پرکینو کے باغات کاشت کئے ہوئے ہیں۔

کیپٹن ایم اے خان 001-7036265517
0333-4133743,047-6213305

ہرعلاج ناکام ہوتو بفضل اللہ تعالیٰ
HOLISMOPATHY
سے شفاء ممکن ہے۔علاج/تعلیم کیلئے
بانی ہومیوڈاکٹر سجاد 0334-6372030 047-6214226

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9بجے سے دوپہر 2بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیرالحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

دلہن جیولرز
042-36625923
0332-4595317
قدیر احمد، حفیظ احمد
طالب دعا
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

موٹاپے کا علاج
ایک ایسی دوا جس کے چھ ماہ تک استعمال سے وزن 40پونڈتک یقیناً کم ہوجاتا ہے
عطیہ ہومیومیڈیکل ڈسپنسری اینڈ لیبارٹری
نصیرآباد رحمٰن ربوہ: 0308-7966197

موسم سرما کی ورائٹی پرزبردست سیل سیل سیل
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: +92-476212310

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-37656300-37642369
-37381738 Fax:37659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

The New Paradise Academy
ربوہ میں ایک اور نئے تعلیمی ادارے کا آغاز
(نظارت تعلیم کی اجازت سے)
یکم فروری 2012ء سے داخلے کا آغاز
1-Class Play Group To 8th
2- Specical Facilty of Pick & Drop For Students & Teachers,
3- Computer Special Facilty for Play Group to Prep
ایڈریس: مسرورٹاؤن نصرت آبادساہیوال روڈ ربوہ
فون: 0332-7056211 پرنسپل حافظ عطیہ الجلیل

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

داخلہ نرسری کلاسز 2012ء
★ الصادق اکیڈمی میں نرسری کلاسز کا داخلہ 15فروری 2012ءسے شروع ہوگا، جوکہ سیٹیں مکمل ہوتے ہی بند کردیا جائے گا۔
★ جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31مارچ2012ءتک اڑھائی سے ساڑھے تین سال جبکہ سینیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمرساڑھے تین سال سے ساڑھے چارسال ہونی چاہئے۔
★ داخلہ فارم کے ساتھ کمپیوٹرائزڈ برتھ سرٹیفیکیٹ یا ب فارم کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی لگائیں۔ نیز داخلہ فارم پر بچے کی ایک تصویر (بلیو بیک گراؤنڈ کے ساتھ) لگائیں۔
★ داخلہ فارم الصادق اکیڈمی مین آفس دارالرحمت شرقی الف سے مفت دستیاب ہوں گے۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
0476211637,6214434

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
★ ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خریدوفروخت کا بااعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہرٹاؤن لاہور
04235301547-48
چیف ایگزیکٹو چوہدری اکبرعلی
:03009488447
E-mail:umerestate@hotmail.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9بجے تا 4½بجے شام
وقفہ: 1بجے تا 1½بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram International Money Transfer INSTANT CASH Speed Remit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213386 Fax: 047-6213384

علی اسٹیٹ
لاہور میں جائیداد کی خریدوفروخت کیلئے رابطہ کریں۔
نیز زرعی رقبہ جات کی خریدوفروخت کا مرکز
ALI TRADERS Exporter & Importer
چاول۔اولڈ مشینری
459-G4 جوہرٹاؤن لاہور۔پاکستان
چیف ایگزیکٹو چوہدری محمود احمد 0321-9425121,03009425121
Tel+92-42-3520010-11-042-38511644 Fax:42-35290011
Email:alishahkarpk@hotmail.com

Study In
Canada, Australia
New Zealand, UK & USA
Students may attend our
IELTS
classes with 30% discount
پاکستان کے ہرشہر سے سٹوڈنٹ رابطہ کرسکتے ہیں۔
Education Concern (British Council Trained Education Consultant)
(Foreign Education Advisors & Consultants for UK, USA, Canada and Australia)
67-C, Faisal Town, Lahore
35162310/03028411770
www.educationconcern.com/info@educationconcern.com
EC Education Concern

FR-10

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویواوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسربلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ میکرز، یوپی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458